File No. 15

1857 .

Collection No. 2

MUTINY PAPERS

Pros. / Serial Nos. Files of DEHLI URDU AKHBĀR .
Vol. 19 ; no. 37 ; September 13, 1857.
27

Subject.

News about the Moghul Court at Delhi as well as about the activities of mutineers at various places.

Foll. 2 ; Size 17½" x 11" (Printed).

13 Sept. 1857

اخبار الظفر

19

نمبر ۲۷

بتاریخ ۳۰ شہر محرم الحرام سنہ ۱۲۷۴ ہجری النبوی روز یکشنبہ قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دیں تو لہ عہ ششماہی اور عہ سالانہ

شکریہ نعمای الٰہی فتح خداداد و نصیحت عبرت طوت

بہت شکر ہے خداوند تعالے کا کہ اوس کے فضل و انعام مالا کلام سے
الہ اباد مین فتح اسلام موثوق کلام سے اخبار راقم مستہام ہوئے کہ اس مین بہ
شک و تردد کو البتہ اب کچھہ راہ نہین رہے کیونکہ خود دو آدمی جو اپنی سامنی فتح
نمایان اسلامی دیکھہ کر آیا ہی بیان کرتا ہی کہ رعایا اور سپاہ موجودہ الہ اباد نے بالکل
صفاے نصارے کی خس و خاشاک کفرستان سے کرڈالے اور اصلا کچھہ خدشہ اور
خرخشہ باقی نہین رہا یعنی ایک گوری رنگت یا کالی رنگت کا کرسٹان یک سخورد
کلان خاکت سی نہین بچا اور سب تہ تیغ بیدریغ ہوا اس طرف کا ہر اطراف
اسلام کا بلند اور منادی سلطنت و اقبال ہمارے حضرت ظل سبحانی کا بلند
آواز تہا سب دم بہرتے ہین تخت سلطنت بندگان اقدس کا اور کچھہ وہم و توہم
کسی طرف کو کفار کے وجود بے جود کا نہین رہا تہا سلہہ ساری خرابیان
بار بار اجتماع کفار کے بعض جگہہ انکی اجتماع ہے اسی سبب سے ہوئے ہین کہ انکو
مارا اور بقیۃ السیف کو مطلق العنان چہوڑ دیا جو کہین جاکر پہر پہر فساد لائے
جسکا نتیجہ اگرہ اور بنارس اور میرٹھہ وغیرہ مین خصوص یہان جو جو ظاہر ہوا ہو
ہو رہا ہے پر شکر ہی خداوند تعالے کا کہ یہہ اوسیکی تائید غیبی ہمارے بہائی اہل
وطن اپنی حال پر جانین اور صرف غضب الٰہی پر جانب اللہ نصارا مغضوب
ایزدی پر یقین کرین کہ خود غیبی مار سی وہ ہلاک ہوی جاتے ہین کہ سب جگہہ مارے
جاتی ہین اور بہت جگہہ مارے گئی بعض جگہہ جو باقی ہین انشاء اللہ قریب
فی النار و السقر ہو جاوینگے بلکہ اہل عقل و عرفان و صاحبان بصیرت و عبرت
ان باتون کا لطف اور کیفیت اوٹہا سکتی ہین کہ جس جس جگہہ دفع و ہلاک انکا
بحسب ظاہر متعذر اور ناممکن نمایان تہا وہان اس طرح فتح اسلام جلد نمایان ہوے
کہ ہم لوگون بنی نوع انسان کو وہان کے فتح برسون تک محال معلوم ہوتی تہی
سو وہان تو خداوند قادر علی الاطلاق نے سریع اوقات مین سہل و آسان طرح
سی فتح نمایان اسلامیان ظاہر کردی اور جہان اتنی طول کشی ہر گز خیال مین نہین
آتی ہے اور قلت اوکی ہے افواج ظفر امواج جیسے بدر عبور عشیری وہان آج تک

رو برادل ہی — ای بہائیو ہمارے وطن والو یاد رہی کہ اس طول کشی سے کہبرانا نہین
چاہیے بلکہ ابکو عبرت اور نصیحت کا نمونہ قدرت قادر علی الاطلاق ہی کا جاننا چاہیے
نفس الامر مین اللہ تعالے جل شانہ تمکو نمونہ و ایقان اپنی قدرت کاملہ کا دیکہلاتا
اور سکہلاتا ہی کہ تم تدابیر اور طول عمل پر اپنی مت نازان ہو اور اپنی بند و بست اور
طاقت پر مت بہول جاو اور نیز اون کفار پر حجت تمام کرتا ہی تاکہ سب لوک جانین اور
اہل اسلام کو مزید ایمان ہو اور کفار ایمان لاوین کہ الملک للہ یوتیہ من یشاء و ینزع
ممن یشاء وھو العزیز القادر یہہ اوسیکو قدرت ہی کہ قلیل کو کثیر کر دکہاوے
اور کثیر کو قلیل اور قلیل کو فتح دی کثیر پر اور کثیر کو شکست دلوا دی قلیل سے و جسوقت
جسکی لئی چاہی دلین رعب ڈالدے جسوقت چاہی شجاعت اور دلیری دیوی چنانچہ
دیکہو حال

آلہ اباد کہ کس کثرت سے کس دہوم سے کیسی جگہہ مستحکم مین ہجوم تہا کفار شوم کا
اور دفعۃً ایسی ہلاک و نابود ہوئی جیسی گدہی کے سر سے سینگ جاتی ہین

اگرہ کو دیکہو کہ ایک یہی نکتہ واسطے عبرت اور نصیحت کے اہل بصیرت کو واسطی مزید
ایمان و ایقان قدرت قادر منان کے کافی و وافی ہے وہ قلعہ اگرہ کا مستحکم اور
مضبوط جہان مہینون بلکہ برسون کا میگزین و گودام اور کیسی جمعیت اور استحکام تہا
لیکن منظور حضرت ذوالجلال والاکرام ہوگیا تو دم بہر مین کیسا سامان نمایان کردی کہ
کفرستان کا بیج آناً فاناً مین مارا گیا

بنارس کا حال ایک وہان کا انیوالا بہت تحقیق کہکی ظاہر کرتا ہی کہ وہان ان کفار نے
ساتہہ جمعیت گورون کے بڑا سرا اوٹہا رکہا تہا وہان کے ایک بابو کے دل مین اللہ
تعالے نے یہہ جرأت اور توفیق ڈال دی کہ اوسنے بارہ ہزار آدمی نوکر رکہا باقی
تمام اہل ریاست و رعایا بہت مجتمع ہوگئی انجام یہہ کہ کفار کو نگونسار کیا اور ایک
گورا ایک نہ بچا

مظفر نگر کا حال سنا گیا کہ اوس طرف خود بخود وہ بیان یعنی آئی کہ تمام بستیان سادات
کے اور گروہ قاضی زادہ اور زمیندارہ رانگڑہ وغیرہ مجتمع ہوگیا جو گورہ پایا گیا سب تہ تیغ
ہوا اور امید ہے کہ میرٹھہ کو کچھہ بعید ارادہ اس طرف کی سنین تو وہ سب میرٹھہ

پر ٹوٹ پڑین بلاس پور گوالا او ٹھی دکو ٹیسر وغیرہ کے طرف خود بخود تائید آلہی سے
وہ سامان ہوسے کہ لسپائی گوردن اور اوسکی ہواخواہون کے نمودار ہوے
مجمل اب یہہ سنا ہی کہ کچہہ پلٹنین یورپ سے آئی تہین یہہ سب سامان بجمعیت رعایا بہی
مجتمع ہوکر ہوا غرض پاس گوردن کا بہر کیف قرار واقعی ہو گیا المختصر کہ ان اتنی
کلمہ کا سال کہ ستی حضور پرنس بکہہ انہین کہی تحکم اور مضبوط اور مجمع علیہ فوج وگوردم
دمیگزین وغیرہ کفار کے نہین جب یہہ کچہہ حال تہی دیکہا اور سنا تو اب تہین ہمارے
کے رکاوٹ سی بددلی اور ہراسانی نہین چاہی بلکہ مزید اقرار ایقان قدرت ایزد دانی
اور توبہ اور انابت چاہئی بلکہ یہہ خیال کرنا لازم کہ پروردگار اسمین جو مصلحت توقف میں
تونی رکہی ہے عین حکمت وظہور قدرت تیری ہی یا نہین معلوم کیا حرکت رعونت وغرور
یا اعمال سیئہ ہمسی صادر ہوے ہوتے ہین کہ یہہ اوسکا نتیجہ ہی اور باعث کلفت رنج
وتردد روزمرہ ہی اور اسکی دفع کے لئی علاج یہ داوا ساتہہ استعاذہ واستغفار وتوبہ
وانابت از مناہی ومناکر ومردم آزاری واذیت رسانی غربا وحرام کاری وغیرہ
محرمات کے ساتہہ اکتساب حسنات وخیرات ومبرات کی اختیار کرنا چاہی — عنایت
الہی سے حقیقۃً ہمارے ساتہہ تو تائید آلہی حقیقت مین موجود اور بس ہے، اور ظاہر حال مین
دیکہو تو جمعیت کثیر ہے اگرچہ بموجب ارشاد حضرت رب قدیر بمقتضای مضمون آیت شریف
الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا
وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۚ اگر بالفرض کفار بہت سی ہیں اور ہو لی تو ہے
ہمکو مزید ایمانی کا مرتبہ چاہی حاصل ہو جای کہ تمہاری کثرت کی آگی تو اونکی کچہہ حقیقت ہی نہین
صرف مصابرت وقیام وثبات وقت جنگ درکار ہی سو یاد رہے کہ جسوقت مشیت ایزدی
ہوئی اور فتح تمامن برروی کار لانے منظور ہو گی اوسوقت آناً فاناً مین ہمارے کی جمعیت
پر تمہین کہڑا کر دیکہا کیا جانی کسکس کا امتحان اور کسکس طرح سے اور کیا کیا مصالح اسکے
میان کو اس توقف مین منظور ہین هُوَ الَّذِي لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَصُوحًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ سنتی ہین کہ شہر مین لوگ غریب غربا انواع واقسام کے
تکلیف مین ہین ایسی وقت مین عامہ برایا کو خاصۃ اس طرح تا مقدور استراحت وآرام
پہنچانیکی سامان ضرور ہین کہ وہ دعا ترقی حکومت اور فتح وفیروزی کے کرین — ہمارے
نزدیک جو بات عقلاً او نقلاً بہتر اور مناسب معلوم ہوتی ہی البتہ اپنا اداے واجب اوسکی
اظہار و بیمن سمجہتی ہین اسلئی اول تذکر یاد آلہی و توکل بر ذات اقدس کہ افضل واقدم
تمام امور کا ہی اکثر کرتے ہین اور یہہ توضیح وتصریح اور امور ضروری کے تیلی ہم نہایت
افسوس کرتی ہین کہ جیسی اوس شہر والی رعایا نے سعی اور کوشش قتل مین کفار کے کی
ہمارے شہر کے رعایا نے جو جانثاری کچہہ کی اور مفت بدنام ہوی ازین سو دااران بندہ
ودرماندہ انہین کے لئی صادق کہا چاہی — اور زیادہ افسوس یہہ ہے کہ فوج ظفر موج
جو اپنا سر اور جان بیچی ہوی او حقیقت مین اپنی جان پر کہیلی ہوی دن رات کارزار
مین مصروف ہی اونکی خورد و نوش کا ہمارے اہل وطن کو جسکو کہ فکر ضروری اور طاقت

استطاعت رکہتی ہین اصلا خیال نہین بلکہ جو بیشتر سنا جاتا ہی تو ایسا ظاہر ہوتا ہے
کہ اپنا بچاؤ اور غربا وغیرہ مستطیعون کا تباہ ہونا چاہتی ہین افسوس ہے کہ اس حال
پر نہیے کہ بیش یا افتادہ ہی ہم لوگ نہین سمجہتی اسد تعالیٰ سب کو توفیقات نیک رحمت
کرے اور انجام بخیر

سعی وکوشش فوج ظفر موج

ہرچند ہمارے کفار نے بڑا سر او ہمار کہا ہی اکث ایک نیا مورچہ راتون کو چہپ
کر بنا لیتی ہین لیکن نفس الامر مین یہہ ہے اس فوج منصورہ کار آزمودہ کا حوصلہ
اور دل گردہ ہی کہ ہر روز دن رات مقابلہ کرتے ہی ورنہ ہمارے شہر والون کا حال
ظاہر ہی کہ بہلا ضعیف دایم المرض اور غیر قابل جنگ وبیکار تو درکنار لیکن جوانان
وطاقت مندان زمان کا یہہ حال ہی کہ گویا ہا کے لئی قبضہاے نقرہ وطلائی شمشیر
ولایتی صفاہانی وہندوستانی دست وکمر مین ہین لیکن حملہ کفار پر ایک بار کو بہی
کبہی آمادہ نہ پایا بلکہ بہتیری تو خواہان عملداری کفار نابکار اور خبر شکست کفار پر رنگ
اونکی زعفرانی اور پریشانی سی دکہلائی دیتی ہین — نہایت افسوس ہے کہ ہمارے
ملک کے اکثر لوگون کو اثر نمک وصحبت نصاریٰ ایسا چڑ گیا ہی کہ اصلا اثر اسلام
گویا [illegible] نہین رہا کہ بیشتر دل سے خواہان نصاریٰ معلوم ہوتی ہین گو کہ زبان پر
کیا جانتی ہی کہ ایسا کلمہ بالعلان [illegible]
ہوجاتا ہی لیکن انشاء اسد قریب تر اپنی امید دن سے یاس حاصل کرین گی ضعیف الایمان
لوگ طول کشی جنگ ہماری سی بہت امید رکہتی ہین کہ خدانخواستہ اونکی خیال پورا
یک کر ایک دن طیار ہون لیکن بتائید قدرت کاملہ قادر علی الاطلاق امید بلکہ یقین واثق
اہل ایمان وایقان کو یہہ ہے کہ کوئی دن قریب آ جاتی ہی انشاء اسہ اہل اسلام ہمارے پر جلوس
کرین اور تمام ضعیف الایمانون کو وہان بلاکر سلام کرین مگر کل امر مرہون باوقاتہا
وہ وقت ہمین اور کسیکو معلوم نہین بحول قوت آلہی وہ وقت جس گہڑی سے
پونہچا ظہور اوسکا نمایان ہوگا

ایران

بعضی لوگ یہہ کہتی ہین کہ لشکر ایران درہ بولان تک پہنچا اور آیا امیر دوست محمد خان نے
بخوشی اونکو رستہ دیدیا لیکن بموجب مثل مشہور ہندی کی کہ ہامون جیسی ہی نیا دیے اہل ہند
کو تو جب یقین ہو جب کچہہ آثار سامنی آوین مگر اور طرح کے اثنا میں البتہ ایک قسم کا تعلق
دلکو اثر کرتا ہی کہ گو یہہ خاص خبر صحیح ہو یا غیر صحیح خواہ بولان سے خواہ مینی سے خواہ
سندہ سے بہر کیف یہہ دلبر فی الجملہ بشیر کہتا ہی کہ فوج ایران الیتہ آوے اور اللہ العلم والحکم

اندور

سنا گیا کہ سابق مین ایک عرضی مہاراجہ اندور کے کسی کاردار کے طرف سے حضور پرنور کا
اقدس مین آئی تہی اب سنا گیا کہ خود ارادہ مہاراجہ کا واسطے حضوری بارگاہ اقدس
کے ہی وہان کے سب نصاریٰ مارڈ اسنے گئی بلکہ بعضی لوگ یہہ کہتی ہین کہ [illegible]

نو ہزار آدمی سپاہ کے مع خزانہ روانہ اس طرف کے کردی اور بعضی کہتی ہین کہ فوج ظفر موج افواج اندور کے ساتھ کردی اور ایک شاہزادہ بہی اتفاق سی جدھر آنے تہی اوسکی تحت حکم کرکے روانہ کی اور خود بہی قریب روانہ ہوا اور سنا اردن کو کہلا بہیجا ہی کہ وہ ہر طرف دوڑ کرکے جہان تہان صفائی کرین

ہانسی

تائید الہی ایسی کہتی ہین کہ شاہزادہ محمد عظیم وہان بہت ہراسان اور پریشان تہا اقبال عدو مال بندگان اقدس کے یہہ نشان نمایان جانا چاہی کہ خود بخود رجمنٹ سواران موسوم بر جمنٹ اول رسالہ سکندر صاحب اور ردیلٹ منصورہ شیردل پنجاب کے طرف سے آپہونچین ان شاء اللہ اودہر کو بخوبی صفائی ہو جاویگی

پنجاب

وہان کی خبرین بہت مختلف برابر سنی جاتی ہین ابہی کسی ایک بات پر ہم یقین نہین کرسکتی مگر اسمین شک نہین کہ پل کفار نے توڑ دئی ہین انشاء اللہ تعالی قریب حال محقق لکہا جاویگا

شملہ وغیرہ کوہستان

وہان بہاد امن نصارے نی اپنی زن و بچہ کا کر رکہا ہی گرد نواح کے میم اور بچے سب انگریزون کو وہان مجتمع کیا اور کہا جا رہا ہی

کلکتہ

وہان کا حال ہی مختلف سنا جاتا ہی بعضی تو کہتی ہین کہ صفایا ہو گئی کفار کے مگر کچہہ بچی بچای دبے دبائے رہ گئی اور بعضی کہتی ہین کہ ابہی لکہنو والی کو قید کر رکہا ہی کمپنی کے تو ہر چیز کی اور نوٹ کی قیمت پہ اور قریب اسکی فروخت ہوتی ہین

حیدرآباد سندہ

سنا گیا کہ اہل اسلام نے بخوبی عملدار ہے کر رکہی ہے امیران سندہ بخوبی حکمرانی کرتی ہین اور نہایت شکر گذار ہین خداوند تعالی کی کہ سبب دور دفع ہونی عملداری کفار کے — خیرپور مین خلف الصدق امیر علی مراد خان حکمران ہین امیر علی مراد خان جو ولایت لندن کو گئی تہی طرف بیت اللہ کے اور زیارات عتبات عالیات کے وہان سی روانہ ہو گئی ہے — میر محمد خان تالپر اپنی ملک پر قایم ہین

حیدرآباد دکن

سنا گیا کہ مسند نشین نے حیدرآباد دکن سے خوب صفائی اپنی گرد نواح مین خس و خاشاک کفار سی کر ڈالی اور بہت خوشی اور امنیت سی وہان کی عملداری ہو رہی ہے اور یہہ بہی خبر ہی کہ عرب قریب چالیس ہزار کے اس طرف روانہ ہوی ہین یا ہونیکو ہین

بہوپال

وہان کی رئیس نے اشتہار جاری کیا ہی کہ تمام رعایا کو چاہیے کہ کفار نصاری کو جہان پاوین دار البوار جہنم کا رستہ بتلا دین اور خود سب مضاری کو مارکر بموجب تحریر سابق کے نصرت دین مین مشغول ہین اور چند چند منزل عملداری اپنی ملک مقبوضہ سے زیادہ کرلیے ہی ظاہر امر داولی العزم ہی — سید اسمعیل منبر شاعر ابل جو کہ مصاحب و مشیر تدبیر ہین نواب صاحب کو بہت نیک صلاحین ترقی اسلام کے دیتی ہین مرد دیندار ہین اور عرضی نے نواب صاحب کے حضور اقدس مین آئی ہی

پیلی بہیت

وہان کے رئیس نے خوب انتظام کرلیا ہی کفار سے خوب صفائی اوس نواح کے کر دی ہی ایک انگریز راست و درست مسلمان ہو گیا ہی یعنی پہلی ہی ہی مسلمان پوشیدہ تہا اب بخوبی ظاہر ہو گیا اوسکی جان بخشی اس سبب سے ہو گئی وہ سب اہل اسلام مین ہمراہ دہم نوالہ بادای مراتب اسلامی ہی

میرٹہہ

الحمد للہ کہ میرٹہہ کے طرف کی بہی اب خبرین پہنچی کہ کفار کے لوگون کے زبان پر سنی جانی لگین اگرچہ یقین واثق ہمکو ان خبرون پر نہین ہی لیکن بعض لوگ کہتی ہین کہ اودہر سے صفائی خس و خاشاک کفرستانی نصرانیان زبان زد بعض لوگون کے پائی جاتی ہی خداتعالی راست کری تو اب صرف یہان کے سوا کچہہ خرخشہ نہین دکہائی دیتا سواء انشاء اللہ یہہ ہے صبح و شام جاندنا دکہلائی دیتا ہی اور خاص میرٹہہ مین بہی

جہجر

ابہی تک وہان سی نہ روپیہ آیا نہ والی جہجر — کہتی ہین کہ تا فیصلہ بہاری کی بر کرنیت والی جہجر کے ادای زر مطلوبہ کے نہین معلوم ہوتے جب تک کہ دباو نہ پڑی

بلب گڈہ

کہتی ہین اگر والی بلب گڈہ سی لاکہہ دو لاکہہ روپیہ لیا جاوے تو تہوڑی دباو مین حصول ہو جاوے

ریواڑی

سنا گیا کہ راو تلارام نے بخوبی وصول زر وہان کی علاقہ کا کیا ہی لیکن بہت افسوس ہے کہ یہان نہایت کم داخل ہوا اگر وہان کا روپیہ سب آجاوے تو تقسیم تنخواہ کی لئی بہت مفید ہو

میوات

وہان میواتیون نے اپنی عملداری کر رکہی تہے اب وہان کا انتظام ہوا تو سبیل زر بخوبی ہو گی — زمیداران میوات کو شقہ کرامت مرقعہ بندگان حضرت ظل سبحانی کا حسب درخواست گورنر جنرل بہادر محمد بخت خان کے جاری ہوا ہی کہ مردمان سپاہ جمع کرکے دوسرے دفعہ مخالفین کے لئے البتہ حاضر ہووے البتہ یہہ امر بہت مناسب ہوا

خلاصہ اخبار دربار دُربار جہان مدار مطیع حضرت ظل سبحانی خلیفۃ الرحمانی فروغ خاندان عالیشان گورکانی چراغ دودمان بخدمت نشان صاحبقران اخلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

روز شنبہ ۸ محرم کو بندگان اقدس حضرت ظل سبحانی نے بعد ادای فریضۂ سنت

و تعقیبات و امتیاز بخشی نفس نفیس شاہی بحترام الدولہ بہادر تبرید نوش فرمائی بعد اسکی دربار دُرربار آراستہ ہوا فرزندان نامدار و اراکین و افسران پلٹن نامدار باریاب مجرا و حسب مراتب جاگیر و حاضر — افسران نے عرضِ حال پس پائی مخالفین دین کا کیا حضور اقدس بہت خوش ہوئے تحسین و آفرین فرمائی — عرایض بھوپال وغیرہ جابجا کی مشرف بملاحظہ ہوئیں بصدور احکام مناسب شقہ کرامت مرقومہ ہر ایک کو جاری ہوئی — اس تاریخ مرزا خدا بخش بہادر شاہزادہ واسطی لانے زر پیشکش کے جو اسے جہجر سے مطلوب ہو رہا ہے مامور ہوئے شقہ جات جاری ہوئے اور مرزا خادر بخت بہادر رسالہ دار بھرا ہے کی واسطی مراتب کے شقہ جاری ہوا — بعد فراغ کار دربار جہان مدار شرف بخش محل معلی و زیب بخش طعام تناول و باعث استراحت و آرام گاہ قیلولہ مسنونہ مرضیہ حضرت خیر الانام علیہ و علی الہ الصلوٰۃ و السلام الی یوم القیام — بعد فراغ نمازہای ظہر و عصر و سنن وقتی جو کاغذ بعرض حضوری اہل دربار مسند آرای جہان بانی — بعد سماعت و ارشاد احکام انتظام وغیرہ مہام قریب شام بجلوہ انگریزی مرزا خضر سلطان بہادر و مرزا عبد اللہ و مرزا قویاش بہادر و دیگر فرزندان نامدار و الا تبار شرف بخش محل معلی

روز یکشنبہ بعد ادای فریضہ و سنت وغیرہ معمولات مستمرہ جلوہ آرای دربار دُرربار عرضی محمد تقی خان خلعت مقرب العواء مہدی علیخان منوارادت و عقیدت وغیرہ مراتب اور دو رباعیوں کو کہ شرف بلا سنہ ہوئیں ... و ایک اشرفی ... نقرہ و اسپ باز نقرہ و قران شریف ساتھ عرضی رئیس بریلی کے معہ معتمدان رئیس مذکور پیش ہوئی مقبول بارگاہ فلک جاہ سب کچھ ہوا شقجات جواب میں باحکام مناسب صادر ہوئی — محمد نہال خان وکیل رئیس رام پور نے بھی یا نذر یکصد و یک اشرفی معہ عرضی حاضر ہوا اوسکی بھی نذر قبول مراد حاصل ہوئے — بعد برخاست دربار حسب معمولات مستمرہ کار فرمایا اور اخیر روز دیوان خاص میں جلوہ گرا ہوئے دربار و قریب شام داخل محل اقدس حاضرین رخصت

روز دوشنبہ بعد ادای فرایض و سنن و تعقیبات ... امتیاز الدولہ حافظ قطب الدین خان داروغہ آثار شریف و نجیب الدولہ فوجدار خان کو حسب معمول روز عاشورہ حکم محکم واسطے لانی تبرکات آثار شریف کے صادر ہوا اور منتظر ورود تبرکات شریف میں تشریف فرما رہی اور سب فرزندان نامدار و اراکین ذی اقتدار حضار دربار کمر بستہ ایستادہ و حاضر انجام کار بعد ورود تبرکات پس از ختم و درود و فاتحہ و دعا اندوزی زیارت تبرکات مجربات حضرت رب الودود کے ... اور حافظ قطب الدین داروغہ آثار شریف کو معہ خلعت الصد اوکی خلعت و طعام شیرینی حسب معمول مرحمت ہوئے اور جوڑہای مردانہ و زنانہ حسب معمول قدیمانہ اطفال سادات کرام علی اجدادہم التحیۃ و السلام تقسیم ہوئی اور حکم بند و بست زنانہ صادر ہوا بعد اسکے تبرکات روانہ آثار شریف — اخیر روز بعد فرایض و سنن مغربی شقجات بنام مرزا لیاقت علی و رئیس جہان آباد وغیرہ جاری ہوئی

روز سہ شنبہ بعد فریضہ و سنت و تعقیبات معمولی از شرف بخشی نفس نفیس دربار دُرربار آراستہ ہوا افسران پلٹن نے دربارہ تنخواہ عرض و معروض کیا ارشاد ہوا کہ جس قدر ہو سکتا ہی عطا ہوگا پرورش ہوگی پرورش انکی بدل منظور حضور ہی — بعد اجرای شقجات وغیرہ احکام برخاست دربار — اخیر روز بدستور دربار ہوا بعد اسکی داخل محل معلی

روز چہار شنبہ بعد ادای فرض و سنت جلوہ آرای دربار اور واسطی مدد خرچ فوج ظفر موج جنگی کے تقسیم کا حکم ہوا چنانچہ حسب الحکم کچھ تقسیم عمل میں آیا اخیر روز بھی بعد دربار و اجرای شقجات سواری رخصت اور داخل محل اقدس

روز پنجشنبہ بعد ادای معمولات مستمرہ مسند آرای جہانبانی جمیع حضار فیض اندوز مجرا و تسلیم و معروضات زبانی ہوئی — شقجات جاری ہوئی اور تاکید استرداد رسد از طرف علی نور بجا انتظام عمل میں آئی اخیر روز سواری واسطی سیر گلگشت کے ہوئے بعد اسکی داخل محل اقدس

روز جمعہ بعد معمولات مستمرہ و نوشش فرمائی تبرید مسند آرای جہانبانی وغیرہ مراتب حکمرانی پہر رونق بخش محل اقدس — اخیر روز بعد فراغ مراتب معمولی و مستمرہ شقجات بدستخط مزین ہوئی اور تقسیم تنخواہ سکھان متعینہ مرزا قویاش بہادر کے مرشد زادہ آفاق مرزا محمد ظہیر الدین بہادر کو شقہ جاری ہوا اور حضار رخصت ... شرف بخش محل اقدس

جنگ پیش افتادہ

چلدروز سے دن رات خوب لڑائی توپ و تفنگ کی ہو رہی ہے کفار نے کئی مورچہ بنائے ادہر سے بھی کئی مورچہ جدید بنے ہیں چونکہ اخبار سوای شہر کے باہر تو نہیں جاتا کہ ضرورت تفصیل کی واسطی ناظرین ناواقفین کے لازم ہو اور شہر کے لوگ خود درمیزہ بچشم خود دیکھتی ہیں تو کچھ ضرورت تحریر تفصیل کے نہیں معلوم ہوتی مجملاً اتنا ہے کہ انشاء اللہ صبح و شام تائید ایزد قہار اور قدرت قادر ذو الجلال سے فتح اسلام و ہلاکت کفار نمایاں ہوتی ہی اہل بصر و بصیرت تکبر آن ... فاتوا علی الاطلاق ... باعث عبرت اولی الابصار فاعتبروا یا اولی الالباب واقرءوا الم تر کیف فعل ربک باصحٰب الفیل الم یجعل کیدہم فی تضلیل وارسل علیہم طیرا ابابیل ترمیہم بحجارۃ من سجیل فجعلہم کعصف مأکول واذکروا کیف فعل ربکم بعاد و لحزابہ و بثمود و اصحاب الایکۃ و ثمود ایہا الاخوان اذکروا اللہ قیاما و قعودا و علی جنوبکم ولا تنسوا نیتکم اللہ ولا ینسکم واجتنبوا عن المحارم والمآثم و توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا لعلکم تفلحون

لکھنو سنا گیا کہ وکیل ریاست لکھنو کا ڈیڑھ لاکھ روپیہ اور تاج اور کچھ جواہرات قریب ... [illegible]

باہتمام بندہ سید عبد اللہ مہتمم دہلی اردو اخبار میں چھاپہ ہوا